13۔ الاپنی دنیا (ترجمہ)

بشیر احمد بلوچ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ریوڑ	بھیڑ بکریوں کا گلہ	ضعیف (الاضعیف)	کمزور، ضعیف، بوڑھے والا
ہانپنا	سانس تیز ہو جانا	گڑبڑا	بھیڑ بکریوں پر ہانکنے والا
گھٹنے ٹیک کر	گھٹنے جھکا کر، ہار کر، جھک جانا	اسلوب	لکھنے کا انداز
دونوں ہتھیلیاں	گھٹنوں کے گرد ہاتھ	لوک	دیہاتی
خوار	ذلیل	دودھ دوہنا	دودھ نکالنا
ـــــــــ	شکل ـــ ـــ کے	دیہاتی	دیہات کا رہنے والا، دیہاتی انسان اور بھیڑ بکریاں پالنے والا

مشق

سوال نمبر ۱۔ مختصر جوابات لکھیں۔

(الف) لوک کہانی کی تعریف کریں۔

جواب: لوک کہانیاں عوام کے خیالات و جذبات کی ترجمان ہوتی ہیں۔ لوک کہانیاں غیر رسمی شکل میں نہیں ہوتی بلکہ بیحد مفید اور اصل، اصلی ہوتی ہیں۔ مختلف سماجوں، جنوں اور حالاتوں کے مطابق، سماجی، سیاسی اور معاشرتی حالات میں، اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ لوک ہی کہانی کچھ پیشہ ورانہ کے ساتھ مختلف حالاتوں میں رائج ہو۔

(ب) لوک کہانی کے کون سے عناصر اور عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟

جواب: لوک کہانیاں ہیں دنیا اور دیگر علاقوں کے علاوہ خوش اعتقادی اور ضعیف اعتقادی کو عمل زیادہ ہوتا ہے۔ لوک کہانی کے ذریعے کسی بھی مخصوص علاقے یا علاقوں کے لوگوں کے عقائد، رسوم، رواج، طور طریقے، زندگی گزارنے کے انداز اور تہذیبی اقدار و روایات کا اظہار ہوتا ہے۔

(ج) بادشاہ نے وزیر سے کیا شرط کی؟

جواب: بادشاہ نے اپنے وزیر سے کہا کہ ملک میں سب سے غریب شخص کی صحیح تعداد۔۔

(د) وزیر نے دربار میں کیا دیکھا؟

جواب: وزیر نے بکریوں کا ریوڑ دیکھا۔ گڈریا اس کے ساتھ ہے اور کوئی نہیں۔ وزیر نے دیکھا کہ سارا بکریوں کے بکھرے ہوئے کھنیاں پانی ہی پانی ہی۔

(ہ) سونے کا ہار پانے کے لیے گڈریے نے کیا شرط پیش کی؟

جواب: گڈریے نے کہا ہیں ایک بکریوں کا ریوڑ ہے اس میں سے جو بکرا ہو اس زبان میں۔ تم کو ملے ہوں۔ تم کو ملے ہوں اس زبان میں وہ جس طرح کہتا ہے۔

(و) گڈریے کے مطابق ایک انسان کو کس حد تک گرا دیتی ہے؟

جواب: اخلاقی سب سے خراب چیز ہے۔ سب کو خوار کر دیتی ہے۔ گڈریے کے مطابق ایک انسان کو کھنیاں سے لگھنا کام کرنے پر مجبور کر دیتی ہے۔ جس طرح پانی دنیا کے ہوئے ہوئے کے ساتھ اصل کرنے کے لیے گڈریے کے لگے ہوئے زبن میں لگتی جس جو ۵۰۰۰ روپے کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۲۔ مکالمہ گڑیا اور وزیر کے درمیان ہونے والی گفتگو اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: وزیر دربار سے ایک گڈریے کو بکریوں کا ریوڑ چراتے ہوئے دیکھا۔ وزیر نے دیکھا کہ سارا بکریوں کے بکھرے ہوئے کھنیاں پانی ہی پانی ہی۔ وزیر نے گڈریے کو بلوایا۔ وزیر نے گڈریے کو بلوایا۔ بادشاہ کا کہنا۔ گڈریے نے کہا کہ وزیر نے ایک دن کا وعدہ کر کے وزیر کو اپنے ساتھ لیجر آیا۔ صبح سے شام تک وزیر نے بادشاہ کی اصرار کی گڈریے نے کہا کہ آج اس طرف میرا جانا نہیں ہے۔ تم یہاں بیٹھے رہو وزیر نے اتنا انتظار نہیں وہ کہتا تھا۔ اس لیے اس نے گڈریے سے بکریوں کے گلوں میں جانے سے اور بے طفرمریے کا کہ گڈریے نے کہا میں پہلے بکریوں کا ۵۰۰۰ جس زبن میں گڈریا کو ملتا ہوں تم کو اس زبن میں وہ جس طرح کہتا ہے۔

سے ۔۔۔